KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وطنیت ، مفکراسلام ، متصرف ، تصورملت ، تحفظ ، برعظیم

جواب:

وَطَنِیَّت،مُفکِرِ اِسْلام،مُتَصَرِّف،تَصورِ مِلَّت،تَحَفُّظ،بَرِّعَظِیْم

سوال5: درج بالا رموز اوقاف کو مدنظر رکھتے ہوئے دو دو جملے تحریر کریں؟

قوسین( )   خط(-)

قوسین( ): (ا) مثال (حارث کا بھائی) سکول جاچکا ہے۔

(۲) میرا دوست شاہد (جو ایم ۔اے کا طالب علم تھا) کل وفات پا گیا۔

خط(-): (ا) الماس-اور اس کے تمام دوست-لاہور چلے گئے۔

(۲) جمال-اور میں آپ کے پاس آئیں گے۔

☆......☆......☆

سبق ''شہرت عام اور بقائے دوام کا دربار''

(مولانا محمد حسین آزاد)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عالی وقار	معزز	زیرک	عقلمند	دوام	ہمیشہ
جلوہ گر	تشریف فرما	ناموران	مشہور لوگ	وسیع الفضا	لمبا چوڑا
دل فزائی	دلکشی	محاسب	حساب کرنے والا	قلعہ کوہ	پہاڑی قلعہ

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

رفعت	بلندی	انبوہ کثیر	بہت بڑا ہجوم	عہد ہائے متفرقہ	مختلف زمانے
عمرہائے متفاوتہ	ہر عمر والے	بیٹے	کم تر۔ کم رتبہ	پست	کمتر
غول	گروہ	چیدہ	منتخب	برگزیدہ	خاص اور معزز
کمپاس	قطب نما	دھرا تھا	رکھا تھا	جرِ ثقیل	بھاری
بے تامل	بے سوچے سمجھے	سپارے	سیر	بقائے دوام	ہمیشہ باقی رہنے والا
سرور	خوشی	حور شمائل	حسین ترین	خیر مقدم	خوش آمدید
شق انگیز	پھاڑنے والی	طلسمات	جادو	دیرینہ سال	بوڑھا
پنڈت	ہندؤں کا مذہبی پیشوا	مہاجن	سودی کاروبار کرنے والا	سنہ	تاریخ
قیل وقال	بات چیت	مصاحب	قریبی ساتھی	تمکنت	غرور، تکبر، شان
اشیرباد	دُعائے خیر و برکت	جھرمٹ	جماعت، گروہ	کالی داس	ایک ہندو شاعر
بقعۂ نور	منور	پیل پیکر	بڑے جسم والا	گرز	ایک ہتھیار
شاہان کیانی	کیانی خاندان کے بادشاہ	کلہ شیر	شیر کا سر	گل فردوس	جنت کا پھول

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کہن سال	بوڑھا	فردوسی	فارسی زبان کا ایرانی شاعر	شاہنامہ	فردوسی کا دیوان
شباب نوخیز	نوجوانی	لبریز	بھرپور	چتر	چھتری
وضع	طور طریقہ	کلاہ	پگڑی	درفش کاویانی	ایران کا قومی پرچم
پھریرا	جھنڈہ	پارہ پارہ	ٹکڑے ٹکڑے	قیافہ	فال۔قیاس
شگفتہ	تروتازہ	شوخی	شرارت	سینہ زوری	زبردستی
براہین	دلائل	جبہ وعمامہ	چوغہ ودستار	طبل ودمامہ	نقارہ وڈھول
فلک	آسمان	طبل تہی	خالی نقارہ	تاجدار	بادشاہ
ولایتی	انگریزی	استخوان	ہڈیاں	گران بہا	قیمتی
چال ڈھال	رفتار	کسری	نمدہ۔قالین	بوعلی سینا	ایک مسلمان ماہر طب
دھوم دھام	شوروغل	رقم	لکھا ہوا	متاسف	رنجیدہ
ہاتف	غیبی آواز	تورہ	قانون،دستور	اضطراب	بے چینی
اقلیدس	جیومیٹری	آبدار	چمکدار	شیشہ مینائی	شراب کا کوزہ
طرہ	شملہ	ٹہنی	شاخ	اولوالعزم	مضبوط ارادے والا
خودسری	سرکشی	چغتائی خاندان	مغل خاندان	سنسکرت	ایک ہندوستانی زبان

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سانگ	بہروپ،تماشہ	گویاَ	گانے والا	بھانڈ	مسخرہ
اسپ نجارائی	بخارا کا گھوڑا	زیردان	ران کے نیچے	مرقع	البم
وجد	جذب ومستی	سحر بیانی	جادو بیانی	ذی وقار	صاحب عزت
بہروپ	نقلی شکل	داڑھی چٹ	داڑھی صاف	بھنگ	چرس
تان	موسیقی کا سر	ناسخ	اردو کا ایک شاعر	متحاج	حاجت مند
آتش بیانی	جوشیلی تقریر	جریب	عصا	بانکے	غنڈے، ترچھے
گنگ کرنا	خاموش کرنا	ہادی	ہدایت دینے والا	شیر سیستان	ایران کا شیر
انوری	فارسی زبان کا شاعر	خاقانی	فارسی کا شاعر	ظہیر فاریابی	فارسی کے شاعر
چنگیز خان	ایک ظالم حکمران	ہلاکو خان	ایک ظالم منگول سپہ سالار	طوسی	ہلاکو خان کا ایک مسلمان وزیر کا نام
متشرع	شریعت کے مطابق	خندہ جبینی	خندہ پیشانی	امیر تیمور	ایک مغل حکمران
حافظ شیراز	ایک ایرانی شاعر	شیخ سعدی	مشہور فارسی شاعر	جالینوس	یونانی حکیم

www.perfect24u.com

افلاطون	یونانی حکیم				

اہم عبارات کی تشریح

عبارت نمبر1:

دیکھا کہ ایک تخت طلسمات کو بتیس پریاں اُڑائے لئے آتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔نہ آپ کا سنہ ہٹے گا۔نہ سکہ ہٹے گا۔برہمنوں اور پنڈتوں نے تصدیق کی اور اُنہیں لے جا کر ایک مسند پر بٹھایا۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس ''محمد حسین آزاد'' کے مضمون ''شہرت عام اور بقائے دوام کا دربار'' سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

محمد حسین آزاد فرماتے ہیں۔کہ میں دنیا کے مشہور اور نامور لوگوں کے متعلق سوچ رہا تھا۔کہ مجھے نیند آ گئی۔خواب میں دیکھتا ہوں۔کہ ایک وسیع وعریض پر فضا میدان ہے۔جس میں ہر رنگ و نسل اور مرتبے کے لوگ جمع ہیں۔یکا یک ایک پہاڑی قلعے سے موسیقی کی آواز آتی ہے۔اور سب لوگ اس طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔دوسری طرف کچھ لوگ خوبصورت پری زاد عورتوں کے حسن و جمال کے تماشے میں محو ہیں۔لیکن صاحب ہمت اور بلند حوصلہ لوگ پہاڑ کی چوٹی پر بجنے والی شہنائی سے متاثر تھے۔اور پہاڑ پر چڑھنے میں مصروف تھے۔ان میں مختلف پیشوں،عمروں اور مرتبوں کے لوگ شامل تھے۔ایک فرشتے نے مجھے بھی پہاڑ پر چڑھنے کی دعوت دی۔پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر دیکھا۔کہ ایک حور کی طرح حسین عورت شہنائی بجا رہی ہے۔پر فضا اور خوشگوار ماحول ہے۔ہر طرف بہار ہی بہار ہے۔خوش آمدید اور خیر مقدم کے نعرے سنائی دے رہے ہیں۔

تشریح: پہاڑ کی پر فضا چوٹی پر لوگ شہنائی کے سروں سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔کہ ایسے میں بتیس پریوں کو دیکھا۔جو ہوا میں ایک جادوئی تخت کو اُڑائے لئے آ رہی ہیں۔تھوڑی دیر میں پریوں نے تخت کو اس پر فضا جگہ میں اُتار کر رکھ دیا۔دیکھا تو تخت پر ایک راجہ بیٹھا تھا۔جو بہت بوڑھا تھا۔ہر مسلک و مذہب کے علماء اور مورخ اس کو لینے کیلئے تخت کی طرح بڑھے۔لیکن سب سے زیادہ پھرتی ہندو پنڈتوں

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اورمہاجنوں نے دکھائی۔اور بڑی بے قراری سے راجہ کے تخت کی طرف دوڑنے لگے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ تخت پر بیٹھا ہوا بوڑھا ہندوستان کا مشہور حکمران مہاراجہ بکرماجیت ہے۔اور جس تخت پر وہ بیٹھے ہیں۔ یہ وہ مشہور زمانہ تخت ہے۔ جسے بتیسی تخت کہا جاتا ہے۔یعنی وہ تخت جسے بتیس پریاں اُڑائے لئے پھرتی ہیں۔ پریاں تخت زمین پر رکھکر واپس اڑ گئیں اور یہ کہہ کر غائب ہوگئیں۔ کہ جب تک یہ دنیا قائم ہے۔ چانداور سورج کی روشنی سے یہ دنیا منور ہے۔بکرماجیت کے نام کا کیلنڈر یعنی بکرمی سن قائم رہے گا۔اس کی شہرت،قوت اور طاقت بھی برقرار رہے گی۔ پنڈتوں اور برہمنوں نے پریوں کی اس بات کی تصدیق کی۔اورسب نے مل کر بوڑھے بکرماجیت کوایک آراستہ تخت پر بٹھادیا۔

عبارت نمبر2:

تھوڑی دیر کے بعدایک خورشیدکلاہ آیا۔جس کوانبوہ کثیر،ایرانی،تورانی اور ہندوستانیوں کے فرقہ ہائے مختلف کا بیچ میں لئے آتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔مگراس کے تاج پر تمام سنسکرت کے حروف لکھے تھے۔

حوالہ متن:

یہ عبارت''مولانا محمد حسین آزاد'' کی تحریر''شہرت عام اور بقائے دوام'' سے لی گئی ہے۔

سیاق و سباق:

محمد حسین آزاد کہتے ہیں۔کہ پہاڑ کی چوٹی پر جو پرفضا میدان تھا۔اس میں دنیا کے تمام نامور لوگ باری باری آرہے تھے۔اوراپنے منصب اور مرتبے کے مطابق اسے بیٹھنے کیلئے جگہ دی جاتی تھی۔ ان لوگوں میں ایران کے مشہور بادشاہ دارا،مشہور پہلوان رستم اور نامور شعراءفردوسی،حافظ،شیخ سعدی اورانوری وفارابی کے علاوہ سکندررومی بھی تھے۔چنگیز خان، ہلاکو خان،امیر تیمور، ہمایون،نصیرالدین طوسی،بوعلی سینا،محمودغزنوی،ایاز،ہارون الرشید،مامون الرشید یونان کے حکماءارسطو،افلاطون،جالینوس اورسقراط کوبھی اس پرفضا میدان میں بیٹھنے کیلئے جگہ دی گئی۔اس کے بعدایک خودسراورسینہ زورشخص آیا۔ اورایک تیموری مسند پر بیٹھ گیا۔اس کا اس طرح بے باکانہ داخل ہونااور مسند پر بیٹھنا تیموری مورخوں کو اچھانہ لگا۔ ہمایون نے اس کی طرف دیکھا۔تو شرم سے سر جھکالیا۔محمد حسین آزاد کا اشارہ شیرشاہ سوری کی

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

طرف ہے۔ جس نے ہمایون سے حکومت چھین کر ہندوستان پر افغان حکومت قائم کی تھی۔

تشریح: شیر شاہ سوری کے بعد ایک اور شخص آیا۔ جس کا تاج سورج کی طرح چمک رہا تھا۔ اس کے ساتھ ایک بہت بڑا جلوس آ رہا تھا۔ اس جلوس میں ایرانی بھی تھے۔ توران کے لوگ بھی تھے۔ اور ہندوستان کے تمام فرقوں کے لوگ یعنی مسلمان، ہندو، عیسائی، سکھ، یہودی اور بدھ مذہب والے سب موجود تھے۔ جب وہ دربار میں داخل ہوا۔ تو تمام اہل دربار نے اسے پسندیدگی کی نظر سے دیکھا۔ اور اس کا پرجوش استقبال کیا۔ وجہ یہ تھی کہ مسلمان اسے مسلمان خیال کرتے تھے۔ ہندو اسے کٹر ہندو سمجھتے تھے۔ عیسائیوں کا خیال تھا۔ کہ وہ پکے عیسائی ہیں۔ آتش پرست اسے اپنے مذہب کا ایک فرد خیال کرتے تھے۔ اس کی شخصیت میں ہر رنگ موجود تھا۔ مگر اس کے تاج پر جو عبارت لکھی ہوئی تھی۔ وہ قدیم سنسکرت زبان میں تھی۔ جو تمام ہندوستانی زبانوں کی ماں ہے۔ یہاں مصنف کا اشارہ ہندوستان کے عظیم بادشاہ جلال الدین محمد اکبر کی طرف ہے۔ جس نے ایک نیا مذہب ''دین الٰہی'' بنایا تھا۔ جس میں تمام مذاہب کی تعلیمات کو جگہ دی گئی تھی۔ لیکن یہ مذہب اس کے مرنے کے بعد ختم ہوگیا۔ اس نئے مذہب کے خلاف حضرت مجدد الف ثانیؒ نے آواز اُٹھائی۔ اور اسے ختم کر کے دم لیا۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: مندرجہ ذیل الفاظ کس شاعر یا ادیب کے بارے میں کہے گئے؟

(الف) کوئی سمجھا کوئی نہ سمجھا مگر سب واہ واہ اور سبحان اللہ کرتے رہ گئے۔

(ب) اپنی سحر بیانی سے پرستان کی تصویر کھینچتے تھے۔

(ج) اس کے قلم نے ایک جہاں سے لڑائی باندھ رکھی ہے۔

(د) لیکن چار خاکسار اور پانچواں تاجداران کے ساتھ تھے۔

(ہ) ایک لکھنو کے بانکے پیچھے پیچھے گالیاں دیتے تھے۔

جواب:

www.perfect24u.com

(الف) یہ الفاظ مرزا اسداللہ خان غالب کے بارے میں کہے گئے ہیں۔

(ب) یہ الفاظ مثنوی سحرالبیان کے مصنف میر حسن کے بارے میں کہے گئے ہیں۔

(ج) یہ الفاظ اسی مضمون کے مصنف مولانا محمد حسین آزاد کے بارے میں کہے گئے ہیں۔

(د) یہ الفاظ ''قصہ چار درویش'' کے مصنف ''میر امن دہلوی'' کے بارے میں ہیں۔

(ہ) بانکے صاحب سے مراد ''رجب علی بیگ سرور'' ہیں۔

سوال 2: درج ذیل جملے کن بادشاہان یا مشاہیر کے بارے میں ہیں؟

(الف) جس کے کپڑوں میں لہو کی بو آئے وہ قصاب ہے۔

(ب) اس سرے سے اس سرے تک ایک گردش کی اور چلے گئے۔

(ج) رنگ زرد تھا اور شرم سے سر جھکائے تھا۔

(د) قیافہ روشن اور چہرہ فرحت روحانی سے شگفتہ نظر آتا تھا۔

(ہ) ہندوستان کے بہت سے گران بہا زیور اس کے ہاتھ میں تھے۔

جواب:

(الف) یہ جملہ چنگیز خان کے بارے میں کہا گیا ہے۔

(ب) یہ الفاظ فارسی کے مشہور ایرانی شاعر حافظ شیرازی کے بارے میں ہیں۔

(ج) یہ الفاظ ایران کے مشہور بادشاہ دارا کے بارے میں کہے گئے ہیں۔

(د) یہ جملہ یونان کے مشہور فلسفی سقراط کے بارے میں ہے۔

(ہ) یہ الفاظ افغانستان کے مشہور فاتح محمود غزنوی کے بارے میں ہیں۔

سوال 3: درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں؟

(الف) مصنف نے بقائے دوام کی کتنی قسمیں بتائیں ہیں۔ وضاحت کریں۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جواب: مصنف نے بقائے دوام کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔ایک مرنے کے بعد جب روح جسم سے الگ ہو جائے گی۔تو وہ باقی رہے گی۔اور اس کیلئے فنا نہیں۔

اور دوسری عالم یادگار کی بقا ہے۔جب دنیا میں بعض نامور لوگ کوئی بڑا کام انجام دیتے ہیں۔تو اُن کا نام بھی دنیا میں باقی رہتا ہے۔اور لوگوں اسے یاد رکھتے ہیں۔

(ب) خوبصورت عورتیں در حقیقت کون تھیں؟

جواب: جو خوبصورت عورتیں نظر آتی تھیں۔دراصل وہ نہ خوبصورت عورتیں تھیں۔اور نہ پریاں تھیں۔ بلکہ عیش پسند، غافل، خود پسند اور بے پروالوگوں کا فریب نظر تھا۔حالانکہ اس کی کوئی حقیقت نہ تھی۔

(ج) ایرانی شعراء کو دربار میں کیوں نہ آنے دیا گیا؟

جواب: اکثر ایرانی شعراء کو دربار میں اس لئے جگہ نہیں ملی۔کہ اُنہیں بتایا گیا۔کہ تم بے شک اچھے مصور ہو۔ لیکن تم لوگوں نے بے اصل اور غیر حقیقی اشیاء کی مصوری کی ہے۔ان میں اصلیت اور واقعیت نہیں۔

(د) "سلطنت میں میراث نہیں چلتی" سے کیا مراد ہے؟

جواب: چنگیز خان جب دربار میں داخل ہوئے۔تو اس کے حسب نسب کے بارے میں پوچھا۔اُس نے فوراً اپنی تلوار نکال کر سند کے طور پر پیش کی۔جس پر لکھا تھا۔"سلطنت میں میراث نہیں چلتی" مطلب یہ کہ حکومت بازوں کے زور سے کی جاتی ہے۔جس کے ہاتھ میں طاقت ہو۔اور جو لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔وہی بادشاہ ہے۔بادشاہت میراث سے حاصل نہیں کی جاسکتی۔

(ہ) شیخ سعدی کیا کہتے ہوئے باہر نکل گئے؟

جواب: شیخ سعدی یہ کہہ کر دربار سے نکل گئے۔کہ یہ دنیا دیکھنے کیلئے ہے برتنے کیلئے نہیں۔

سوال4: روزمرہ کے مطابق خالی جگہ پر کریں؟

(الف) خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔چلا جاتا ہوں۔

(ب) خود بخود پچھلی محنتوں کے غبار دل سے۔۔۔۔۔۔۔۔جاتے ہیں۔

(ج) اس نے صلاح دی کہ نقاب۔۔۔۔۔۔۔۔پر ڈالو۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(د) جرأت کوکوئی خاطر میں نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھا۔

(ہ) اس کے لئے بھی تکراروں کا ہو۔۔۔۔۔۔۔تھا۔

جواب:

(الف) خواب میں دیکھتا ہو کہ گویا ہوا پر چلا جاتا ہوں۔

(ب) خود بخود پچھلی محنتوں کے غبار دل سے نکل جاتے تھے۔

(ج) اس نے صلاح دی کہ نقاب چہرے پر ڈالو۔

(د) جرأت کوکوئی خاطر میں نہ لاتا تھا۔

(ہ) اس کے لئے بھی تکراروں کا غل ہوتا تھا۔

سوال5: درج ذیل جملوں کی وضاحت کریں؟

(الف) دوسری وہ عالم یادگار کی بقا جس کی بدولت لوگ نام کی عمر سے جیتے ہیں۔اور شہرت دوام پاتے ہیں۔

(ب) جس طرح ملک و شمشیر کے جوش کو ملک وقوم کے خون میں حرکت دی اگر علوم وفنون کا بھی خیال کرتا۔تو آج قومی ہمدردی کی بدولت ایسی ناکامی نہ اُٹھاتے۔

جواب:

(الف) محمد حسین آزاد کہتے ہیں۔کہ ایک بقا وہ ہے۔جس میں مرنے کے بعد روح باقی رہے گی۔اور اسے فنا نہیں۔جبکہ دوری بقا وہ ہے۔جس کی وجہ سے نامور لوگوں کے نام دنیا میں ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ ان لوگوں میں بڑے بڑے بادشاہ، نامور سپہ سالار، عظیم علماء وفضلا، مشہور ومعروف شعراء اور ادیب، ماہرین طب، سائنس دان انجینئرز اور دانش ور شامل ہیں۔جن کو اُن کے کارناموں کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے۔

(ب) جب مشہور ومعروف ظالم وسفاک منگول فاتح چنگیز خان دربار میں داخل ہوا۔تو ہاتف غیبی نے آواز دی کہ اے چنگیز! جس طرح تم نے اپنی قوم کو لڑنے بھڑنے اور ملک فتح کرنے اور لوگوں کو قتل

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کرنے پر اُکسایا اور جس طرح اپنی قوم کے خون میں سفا کی اور قتل و غارتگری کے جراثیم پیدا کیئے۔ اسی طرح اگر تم علوم و فنون اور مفاد عامہ کی طرف توجہ دیتے۔ اور علوم و فنون کی ترقی میں کوشش کرتے۔ تو آج تم ناکام نہ ہوتے۔ اور لوگوں کی ہمدردیاں تمہارے ساتھ ہوتیں۔

سوال 6: مندرجہ ذیل الفاظ کو الضبائی ترتیب سے لکھیں۔ اور معنی بھی واضح کریں؟

جاہ و جلال ، گروہ کثیر ، اولوالعزم ، قیل وقال ، بلا تامل ، عالی وقار

جواب:

اولوالعزم	بلند ارادوں والا
بلا تامل	بے سوچے سمجھے
جاہ و جلال	شان و شوکت، رُعب و دبدبہ
عالی وقار	بلند مرتبے والا، صاحب عزت
قیل وقال	بحث و مباحثہ، گفتگو
گروہ کثیر	بہت بڑی جماعت، ہجوم

سوال 7: اپنے کسی دلچسپ خواب کا حال بیان کریں؟

جواب: میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ میں مدینے کے بازار میں کھڑا ہوں۔ وہی پرانی بوسیدہ دکانیں اور عمارتیں ہیں۔ جو رسول اللہؐ کے دور میں تھیں۔ عمر فاروقؓ خلیفہ ہے۔ بازار میں ایک شخص نے کہا۔ کہ عمر فاروقؓ تشریف لا رہے ہیں میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ تو ایک لمبے قد والا ادھیڑ عمر شخص ہاتھ میں دُرہ پکڑے آ رہا ہے۔ جب وہ میرے قریب آیا۔ تو مجھے گھور کر دیکھا۔ اور حکم دیا۔ کہ میرے پیچھے پیچھے آ ؤ۔ میں سیدنا عمر فاروقؓ کے پیچھے چل پڑا۔ وہ کبھی ایک دکان کے سامنے رکتا اور دکاندار کو ہدایات دیتا اور کبھی دوسرے دکان پر رُک کر دکاندار کو جھڑکتا۔ اور پھر آگے بڑھتا وہ کبھی کبھی پیچھے دیکھتا۔ اور یہ تسلی کرتا۔ کہ میں اس کے پیچھے چل رہا ہوں عمر فاروقؓ کے چہرے پر اتنا جاہ و جلال اور رعب و دبدبہ تھا۔ کہ اس کی طرف دیکھنا ناممکن تھا۔ وہ بازار میں آگے بڑھ رہا تھا۔ گلیوں میں سے گذر رہا تھا۔ اور میں اس کے پیچھے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

پیچھے چل رہا تھا۔ اسی طرح چلتے چلتے میری آنکھ کھل گئی۔

☆......☆......☆

سبق "چندروز ایک روڈ رولر کیساتھ"

(ڈاکٹر وزیر آغا)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قوی الجثہ	بڑی جسامت والا	سواگت	استقبال	ماند پڑنا	کمزور ہونا
اللہ لوک	اللہ والا	دھونی رمانا	آلتی پالتی مار کر بیٹھنا	گھسا پٹا	پرانا
مارکو پولو	اٹلی کا ایک سیاح	ابن بطوطہ	ایک عرب سیاح	اسپ تازی	تازی گھوڑا
ہودہ	عماری	انارکلی	جہانگیر بادشاہ کی محبوبہ	چھتنار	پھیلاؤ
کھل اُٹھنا	خوش ہونا	خلا	خالی جگہ	آہستہ خرامی	آہستہ چلنا
نٹ کھٹ	شریر	نونہال	چھوٹے بچے	دیدے	آنکھیں
بھاشا	زبان، بولی	فلاسفر	بڑا عالم	پرت	پردہ
مستورات	خواتین	اُتھل پتھل	اُوپر نیچے، اُلٹ	عمل معکوس	اُلٹا عمل
لرزہ براندام	کانپنا	دوشیزہ	کنواری لڑکی	سکرین	پردہ

www.perfect24u.com